مندوبین نے بھی شرکت کی، اس کے دو فائدے ہوئے ایک یہ کہ جامعہ کا آیندہ کے لئے جو توسیعی اور ترقیاتی پروگرام ہے اس کی تکمیل کے لئے جامعہ کو نہایت گرانقدر مالی امداد ملی اور دوسرے یہ کہ عرب ممالک کے ساتھ ہندوستان کے مسلمانوں کے روابط وضوابط مزید استوار و پائیدار ہو گئے، علاوہ ازیں اس قسم کے اجتماعات کا ایک عام سیاسی فائدہ تو یہ ہوتا ہی ہے کہ عربوں کو ہندوستان آکر بچشم خود یہ دیکھنے کا موقع مل جاتا ہے کہ ہندوستان میں مسلمان اپنے مذہب اور ثقافت کی عظیم روایات کے ساتھ آزادی اور خوشحالی کی زندگی بسر کر رہے ہیں، گویا پچاس فود خیر سگالی جو کام نہیں کر سکتے وہ ان اجتماعات سے چند دنوں میں حاصل ہو جاتا ہے، اس بنا پر گورنمنٹ بھی ان اجتماعات کی حوصلہ افزائی کرتی اور ان کے لئے ہر ممکن امداد بہم پہونچاتی ہے، بہرحال ہم ارباب جامعہ کو اس بہمہ وجوہ کامیاب جشن پر مبارکباد پیش کرتے اور اس کے مزید ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لئے دعا کرتے ہیں۔

حیات مولانا عبدالحیؒ

مؤلفہ: جناب مولانا سید ابوالحسن علی ندوی صاحب

سابق ناظم ندوۃ العلماء جناب مولانا حکیم عبدالحی حسنی صاحبؒ کے سوانح حیات، علمی و دینی کمالات و خدمات کا تذکرہ اور ان کی عربی و اردو تصانیف پر تبصرہ۔ آخر میں مولانا کے فرزند اکبر جناب مولانا حکیم سید عبدالعلیؒ کے مختصر حالات بیان کئے گئے ہیں۔

قیمت: / بلا جلد ۱۵/=

ندوۃ المصنفین، اردو بازار، جامع مسجد دھلی ۱۱۰۰۰۶